سوال

جمرہ عقبہ کو رات کو رمی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا یہ جائز ہے کہ عید کی رات مزدلفہ سے منیٰ آنے کے بعد رات کے وقت جمرہ عقبہ کو رمی کر دی جائے اور صحیح حدیث میں جو یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غلمان بنی عبدالمطلب سے فرمایا تھا:

(لاترموا الجمرة حتى تطلع الشمس) (جامع الترمذي' الحج' باب ماجاء في تقديم الضعفة من جمع بليل' ح:893)

"سورج طلوع ہونے تک جمرہ کو رمی نہ کرو۔"

تو اس حدیث کا کیا مفہوم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طاقتور لوگوں کے لیے افضل یہ ہے کہ عید کے دن جمرہ عقبہ کو طلوع آفتاب کے بعد رمی کریں تاکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء اور مذکورہ حدیث کے مطابق عمل ہوسکے، جہاں تک معذوروں اور کمزوروں کا تعلق ہے تو ان کے لیے رات کے نصف اخیر میں بھی رمی کرنا جائز ہے جیسا کہ اس مسئلہ سے متعلق احادیث سے یہ ثابت ہے مثلاً عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نحر والی رات حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو بھیجا تو انہوں نے فجر سے پہلے جمرہ کو رمی کی تھی۔[1]

اسی طرح امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے عبداللہ مولیٰ اسماء سے روایت کیا ہے کہ وہ مزدلفہ کی رات مزدلفہ میں آئیں اور کچھ دیر نماز پڑھتی رہیں اور پھر کہنے لگیں اے میرے بیٹے! کیا چاند غروب ہوگیا ہے؟ میں نے کہا نہیں، تو وہ کچھ دیر نماز پڑھتی رہیں، پھر کہا، کیا چاند غروب ہوگیا ہے؟ میں نے کہا ہاں، تو انہوں نے کہا کہ پھر اب کوچ کرو، چنانچہ ہم نے کوچ کیا حتی کہ انہوں نے جمرہ عقبہ کو رمی کیا، پھر واپس لوٹ آئیں، اور صبح کی نماز اپنی رہائش پر ادا کی۔ میں نے کہا کہ ابھی تک تو بہت اندھیرا ہے تو انہوں نے کہا اے بیٹے! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین کو اس کی اجازت دے دی تھی۔[2] باقی رہی حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہ جس میں طلوع آفتاب کے بعد رمی کا ذکر ہے تو بعض اہل علم نے اسے ضعیف قرار دیا ہے کیونکہ اس کی سند منقطع ہے۔ اور اگر اسے صحیح بھی فرض کر لیا جائے تو یہ استحباب اور افضیلت پر محمول ہوگا تاکہ اس مسئلہ سے متعلق تمام احادیث میں تطبیق دی جاسکے جیسا کہ حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بھی فرمایا ہے۔

[1]ابوداود، المناسک، باب التعجیل من جمع، حدیث: 1942

[2] صحیح بخاری، الحج، باب من قدم ضعفۃ اھلہ بلیل فیقفون الخ، حدیث: 1679

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی